

(۵) خیبر پختونخواہ) تعلیمی آزمائش اور جائزہ ایجنسی آرڈیننس ۲۰۰۱

(۶) خیبر پختونخواہ) آرڈیننس ۸ سال ۲۰۰۱

(۲۹ جون، ۲۰۰۱)

ایک آرڈیننس

تا کہ فراہم کریں (۷) خیبر پختونخواہ) میں تعلیمی آزمائش اور جائزہ ایجنسی کا قیام
ہر گاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ (۷) خیبر پختونخواہ) میں ایک اذاد اور خود مختار تعلیمی آزمائش اور جائزہ ایجنسی کا قیام جو کہ ترقی
دے ذرائع اور نظام کو جو تعلیمی اداروں میں شفاف، غیر متاثر اور علمی لحاظ سے موثر طریقے سے تعلیمی آزمائش اور جائزہ کا انعقاد
کر سکے۔

اور ہر گاہ کہ گورنر (۷) خیبر پختونخواہ) مطمئن ہے کہ ایسے حالات موجود ہے جو فوری اقدام کو ضروری قرار دیتے ہیں۔
لہذا مندرجہ بالا اعلان اور عبوری آئینی حکم نمبر (سال ۱۹۹۹) عبوری آئینی حکم (ترمیمی) نمبر ۹ سال ۱۹۹۹ کے آرٹیکل
نمبر ۴ کے واکم اعلیٰ کے ہدایات کے مطابق اور تمام دوسرے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے جو ان کو اس بارے میں اختیار
بناتے ہیں۔ گورنر (۷) خیبر پختونخواہ) مندرجہ ذیل آرڈیننس اور لاگوں کرنے کیلئے خوشی ہے۔ صبح کرنے اور نافذ کر کے خوشی محسوس
کرتے ہیں۔

۱۔ مختصر عنوان، اطلاق اور آغاز:-

(۱) اس آرڈیننس کو (۷) خیبر پختونخواہ) تعلیمی آزمائش اور جائزہ ایجنسی کہا جائے گا۔

۲۔ اسکا اطلاق تعلیمی اداروں بشمول نجی تعلیمی اداروں پر ہوگا۔ جو حکومت و ققانو ققاسر کاری گزٹ میں اعلان کے ذریعے
مخصوص کریں۔

۳۔ یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ تعریفات: جب تک اس آرڈیننس کے متن اور مضمون میں کوئی اور معنی نہ ہو تو۔

۱۔ ایجنسی: (۷) خیبر پختونخواہ) سے مراد تعلیمی آزمائش اور جائزہ ایجنسی جو کہ شق ۳ کے تحت قائم ہو۔

(۱) تہذیبی ذریعہ خیبر پختونخواہ ۱۷ سال ۲۰۱۱ کی کئی۔

(۲) تہذیبی ذریعہ خیبر پختونخواہ ۱۷ سال ۲۰۱۱ کی کئی۔

(۳) تہذیبی ذریعہ خیبر پختونخواہ ۱۷ سال ۲۰۱۱ کی کئی۔

(۴) تہذیبی ذریعہ خیبر پختونخواہ ۱۷ سال ۲۰۱۱ کی کئی۔

(۵) تہذیبی ذریعہ خیبر پختونخواہ ۱۷ سال ۲۰۱۱ کی کئی۔

(۶) تہذیبی ذریعہ خیبر پختونخواہ ۱۷ سال ۲۰۱۱ کی کئی۔

(۷) تہذیبی ذریعہ خیبر پختونخواہ ۱۷ سال ۲۰۱۱ کی کئی۔

- ب۔ بورڈ: سے مراد شق 7 کے تحت قائم شدہ ایجنسی کا بورڈ آف گورنر ہے۔
- ج۔ چیئرمین: سے مراد بورڈ کا چیئرمین ہے۔
- د۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر: سے مراد شق 6 کے تحت تعینات ایگزیکٹو ڈائریکٹر ہے۔
- ر۔ (حکومت): سے مراد حکومت (ج) خیبر پختونخواہ ہے۔
- س۔ رکن: سے مراد بورڈ کے رکن اور۔
- ش۔ (شق): سے مراد آرڈیننس کے شق ہے۔

۳۔ ایجنسی کا قیام اور اتحاد:

- ۱۔ اس آرڈیننس کے آغاز کے فوراً بعد حکومت ایک ایجنسی قائم کرے گی۔ جو (ج) خیبر پختونخواہ تعلیمی آزمائش اور جائزہ ایجنسی کہلائی گی۔
- ۲۔ یہ ایجنسی ایک منظم ادارہ جو (ج) خیبر پختونخواہ تعلیمی آزمائش اور جائزہ ایجنسی کے نام سے ہے جس کے مستقل جانشین، عام مہر، بعد اختیارات دوسروں کے مابین برائے حاصل کرنے، رکھنے، اور اسکے فنڈز خرچ کرنے اور سرمایہ کاری کرنے اور اسکو اس نام سے تالیف کرنے یا اس پر تالیف کی جاسکے گی۔

۴۔ ایجنسی کے مقاصد کارکردگی اور افعال:

- ۱۔ ایجنسی ذمہ داری ہوگی۔
- الف۔ عام طور پر تعلیمی اداروں کے خاطر تعلیمی آزمائش اور جائزہ کے انعقاد میں ذرائع اور نظام کی ترقی اور خاص طور پر تعلیمی اداروں میں داخلہ کیلئے جہاں پر اس آرڈیننس کا نفاذ ہے جو شفاف اور علمی لحاظ سے موثر ہو۔
- ب۔ آزمائش اور جائزہ کے مقاصد کو اس طریقے سے حاصل کرنا کہ طلباء کے درمیان سکولوں اور کالجوں میں پڑھائی کے دوران اطلاعات اور تحقیقات کے چھان بین کے جذبے کو اجاگر کریں۔
- ج۔ تعلیمی جائزہ اور آزمائش میں بامعنی اور معقول مشاقت میں تیزی کیلئے ہدایات، تربیت اور تحقیق فراہم کریں تاکہ اسکے ذریعے بالعموم تعلیمی معیار، خواہش اور ترقیاتی بلند درجے حاصل ہو یا اسی طرح واسطہ معاملات میں بھی اور۔

(۱) تہذیبی ذریعہ نمبر پختونخوا ۱۱ یکم نمبر ۱۷ سال ۲۰۱۱ کی کئی۔

(۲) تہذیبی ذریعہ نمبر پختونخوا ۱۱ یکم نمبر ۱۷ سال ۲۰۱۱ کی کئی۔

(۳) تہذیبی ذریعہ نمبر پختونخوا ۱۱ یکم نمبر ۱۷ سال ۲۰۱۱ کی کئی۔

- ۱۔ یا ایسے دوسرے امور کی ادائیگی جو حکومت سرکاری گزٹ میں اعلان کے ذریعے تفویض کریں۔
- ۲۔ اس آرڈیننس کے تحت یہ ایجنسی اپنے امور اور کارکردگی کے مقاصد کے حصول کیلئے کسی بھی سرکاری، نیم سرکاری ادارے، تنظیم، اشخاص کیساتھ اقرار نامہ، معاہدہ یا انتظامات کر سکتی ہے۔

۵۔ انتظامیہ اور کاروبار کا انعقاد:

- ۱۔ ایجنسی کے معاملات کے کل رہنمائی، انتظامیہ اور اختیار بورڈ کے ہونگے جو وہ تمام اختیارات، عمل اور چیزوں کا استعمال کرے گی جس کا استعمال یہ ایجنسی اس آرڈیننس کے شرائط کے مطابق کر سکتی ہے۔
- ۲۔ ایجنسی کے تمام امور آیا وہ انتظامی ہو یا کوئی دیگر ہو تو وہ ایجنسی کے نام سے مظہر ہوگی اور اسکی تصدیق وضع شدہ طریقے کے مطابق ہوگی۔

- ۳۔ آگے پیش شدہ شرائط کے عمومیت کے تعصب کے بغیر، بورڈ وہ تمام اختیارات اور افعال استعمال کریگا جو مخصوص ہے یعنی۔
- الف۔ تاکہ ایجنسی کے کارکردگی اور عمل کے چلانے کیلئے اصول، پالیسی اور منصوبے مرتب کریں اور منظور کریں تاکہ تعلیمی سرگرمی اپنی آزادی اور باہر سے عدم مداخلت سے محفوظ کرنے کی یقین ہو۔
- ب۔ تاکہ ایجنسی کے موثر اور کامل امور کے کیلئے وقتاً فوقتاً اصول اور ضوابط تیار کریں۔ یا تیار شدہ دہرائے۔
- ج۔ ایجنسی کے انتظامی ڈائریکٹر کے پیش کردہ منصوبہ، پروگراموں اور بجٹ کی منظوری دینا۔
- د۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر سے منصوبوں اور کام سے متعلق پروگرام کی آگاہی پیش کرنا ہے۔ اور اس آگاہی کو سمجھنے کے بعد بورڈ کی طرف سے مخصوص دوسرے معاملات میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر کو آگاہی پیش کرنے کیلئے ہدایت دیں۔
- ر۔ تاکہ ایسے نصابی، فنی اور انتظامی عہدے تخلیق کریں جو ایجنسی کے مقصد کیلئے ضروری ہو اور ان میں مخصوص عہدوں کی تعیناتی کی منظوری دیں۔
- س۔ ایجنسی کے مالیاتی اتحاد کی ذمہ داری، ذمہ لینا بشمول اسکے مستقبل کی کارکردگی کو موثر بنانے کی یقین دہانی کے ساتھ۔
- ش۔ ایجنسی کے خود مختاری کے بقاء کی ذمہ داری کو ذمہ لینا۔
- ع۔ بورڈ کے رائے کے مطابق اسکی کارکردگی کو زیادہ موثر اور کامل بنانے کیلئے اپنے ہی ارکان میں کمیٹیاں یا سب کمیٹیاں تعینات کریں۔
- غ۔ ایسے تمام اقدام اٹھانا جو ایجنسی کے کارکردگی اور انتظام کو موثر اور کامل بنانے کیلئے ضروری اور خاطر خواہ ہو۔
- ف۔ اس آرڈیننس کے تحت بورڈ اپنے کاروبار کو چلانے کیلئے ضوابط اور طریقہ کار وضع کرے گی۔ دوسرے تمام معاملات میں

اس آرڈیننس کے مقصد کو حاصل کرنے کیلئے اصول چیرمین کے منظوری کے مطابق بنائی گی۔

۶۔ (انتظامی ڈائریکٹر)

- ۱۔ چیرمین بورڈ کی سفارشات پر ایگزیکٹیو ڈائریکٹر اتنی مدت اور ایسے شرائط اور ضوابط پر تعینات کرے گا جو بورڈ متعین کریں۔
- ۲۔ ایگزیکٹیو ڈائریکٹر ایجنسی کا بزنس انصافی اور انتظامی افسر ہوگا اور اُس کے ایجنسی کے تمام رہنمائی، تنظیم، انتظامیہ اور پروگراموں کے ذمہ داری ہوگی بورڈ کے وضع کردہ رہنمائی اور عمومی پالیسیوں کے مطابق اور بورڈ کے فیصلوں اور پالیسیوں کی عملدرآمد خاص طور پر وہ۔

الف۔ کارکردگی کی منصوبہ پیش کرنا اور بورڈ کی امور اور بجٹ کی تخمینے کی منظوری۔

ب۔ اُن اُمور کی ارنمائی کرنا جو جائزہ، تربیت، تحقیق اور اُن کی خدمات کی تشہیر کی اطلاق سے منسلک ہو اور وہ مختص خرچہ مہیا کرنا بجٹ کیلئے جو بورڈ سے منظور کیا ہو۔

ج۔ بورڈ کی منظوری سے جہاں ضروری ہو عملہ تعینات کرنا ایسے دیگر اشخاص جو ضروری ہو طریقہ کار اور پالیسی کے مطابق جو بورڈ نے وضع کیلئے ہوں تاکہ اعلیٰ ذہانت پیشہ ور اور اخلاقیات والے اشخاص کی تعیناتی کی یقین دہانی ہو۔

د۔ بورڈ کے اصولوں اور وضع شدہ طریقہ کار کے مطابق، اُسکے انجینی کے کارکردگی اور کام کے نفاذ کے متعلق بورڈ کو رپورٹ جمع کرنا۔

ر۔ ضروری خدمات کی فراہمی بشمول پرچہ جات کی ترتیب، بورڈ کے داخلہ کیلئے امتحان کی انعقاد و شرطیکہ معائنہ کار امتحان میں بٹھانے والا نہ ہو اور وہ صرف داخلے کے امتحان کا انعقاد کریں۔

س۔ اپنے فرائض کی انجام دہی میں، ایگزیکٹو ڈائریکٹر تمام معاملات بورڈ کے چئیرمین کیساتھ براہ راست طے کریگا نہ کہ مصالحت کر نیوالے کے ذریعے۔

۷۔ بورڈ آف گورنر: گورنر کا بورڈ ہو جو مندرجہ ذیل اراکین پر مشتمل ہوگا۔

- ۱۔ (ن) وزیراعلیٰ (ج) خیبر پختونخواہ) کا چئیر مین
- ۲۔ وزیر تعلیم ----- وائس چئیر مین
- ۳۔ سیکرٹری تعلیم ----- (ممبر) رکن
- ۴۔ سیکرٹری صحت ----- (ممبر) رکن
- ۵۔ پرنسپل میڈیکل کالج (چئیر مین کانامزد کردہ)۔۔۔۔۔ رکن

(۱) تہذیبی بذرِ ریحہ خیر پختو نخو" یکم نمبر XII سال ۲۰۰۵ء کی کئی۔

(۲) تہذیبی بذر ریجہ خیر پمختو نختو ۱۱ یکم نمبر ۱۷ سال ۲۰۱۱ کی مکتی۔

- ۶۔ وائس چانسلرانجیئرنگ یونیورسٹی اور-----رکن
- ۷۔ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کالجیئر مین (نامزد)-----رکن
- ۸۔ ایک نامزد (وزیر اعلیٰ کا)-----رکن
- ۹۔ ایک ماہر پیشہ ور کمپیوٹر ٹیکنالوجی اور تعلیم نامزد کردہ محکمہ تعلیم کا-----رکن
- ۱۰۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر انجینیئرنگ بورڈ کاسیکرٹری بھی ہوگا۔-----رکن
- ۲۔ بورڈ کے نامزد اراکین کی مدت تین سال تک ہوگی اور مدت کے اختتام پر ایک اور مدت کیلئے دوبارہ نامزدگی کے قابل ہونگے۔
- ۳۔ بورڈ کے نامزد اراکین کے دفاتر خالی ہونگے اگر وہ مستعفی ہو یا وہ بورڈ تین متواتر اجلاس میں بغیر نا کافی وجہ کے یا غیر حاضری کی چھٹی کے بغیر حاضری دینے میں ناکام ہوں۔
- ۴۔ بورڈ میں نامزد رکن کے دفتر میں اتفاقی آسامی کو ایک اور شخص کی نامزدگی سے ہٹ کرنا ہوگا۔ جس نے اس رکن یا تنظیم کی بھی نامزدگی کی ہو۔ جسکی آسامی بھرتا ہو۔
- ۸۔ افعال کی روک پابندی۔ بورڈ اس وقت تک کام شروع نہیں کریگا جب تک نامزد کردہ اراکین کو نامزد نہ کیا جائے اور بورڈ کا کوئی عمل اور کاروائی صرف خالی آسامی کی وجود پر یا بورڈ کی تشکیل میں خامی کی وجہ سے باطل نہ ہوگا۔
- ۹۔ اختیارات کی تفویض: بورڈ اپنے کسی بھی اختیارات کو بشرطیکہ جو یہ ضروری سمجھے کہ لاگو ہوں۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر کو تفویض کر سکتا ہے۔
- ۱۰۔ بورڈ کا اجلاس:
- ۱۔ بورڈ چیئر مین کے ایگزیکٹو سے مشورہ کے بعد مقررہ تاریخ پر سال میں دو دفعہ اجلاس کریگا۔ باقاعدہ اور ترتیب وار اجلاسوں کیلئے اور کسی بھی وقت، خاص اجلاس اگر ہو چیئر مین کے طرف سے یا کم از کم بورڈ کے پانچ اراکین کی طرف تحریری صورت میں طلب ہو، اجلاس کر سکتے ہیں۔
- ۲۔ بصورت خاص اجلاس کے، دس سے کم دن نہ ہو، بورڈ کے اراکین کو اطلاع دینا ہوگی اور اجلاس کا نظام العمل اس کام تک پابند کرنا ہوگا جس کام کیلئے یہ خاص اجلاس طلب کیا گیا ہے۔
- ۳۔ بورڈ کے اجلاس کیلئے اراکین کی تعداد 1/2 ہوگی اور کسرا ایک تصور ہوگا۔
- ۴۔ بورڈ کا فیصلہ اراکین کی اکثریت کی رائے تصور ہوگی جو موجود ہو اور رائے دیں۔ اور اگر اراکین برابر تقسیم ہو تو چیئر مین کو رائے کا استعمال کرنا ہوگا۔

- ۱۱۔ نصابی اور فنی عملہ:
- ایجنسی کا نصابی اور فنی عملہ اس رائے کے ساتھ منتخب کیا جائے کہ اُسکے متعین مقاصد حاصل ہوں اور اُن کی انتخاب کے بنیادی معیار اعلیٰ درجے کی قابلیت، اتحاد اور لیاقت ہوگی اور ان کو ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے مطابق سخت اور با مقصد کارکردگی کے اندازہ پر معاہدہ پر رکھا جائیگا۔
- ۱۲۔ سرمایہ، حساب کی جانچ پڑتال، میزبان:
- ۱۔ ایجنسی کے فنڈز ہونگے جسمیں آمدن، اجرت، عطیات، ٹرسٹس، وصیت، چندہ، ہبہ، امداد اور کوئی بھی دوسری ذرائع سے آئینیگی۔
- ۲۔ ایجنسی مندرجہ بالا فہرست میں ذرائع پر سلف فائننس۔۔۔۔۔ کے اصولوں پر کارکردگی کرے گی۔
- ۳۔ کوئی بھی امداد، عطیات اور چندہ جو بلا واسطہ اور بالواسطہ فوری اور بعد میں آنے والی ایجنسی کے مالیاتی ذمہ داریاں مبتلا کریں یا وہ ایسے کارکردگی کو مبتلا کریں جو ایجنسی کے پروگرام میں اُس وقت نہ ہو تو وہ بورڈ کے منظوری سے پہلے قبول نہ ہونگے۔
- ۴۔ ایجنسی کے حساب کتاب بورڈ کے منظور شدہ وضع کردہ اصولوں کے مطابق قائم رکھنا ہونگے۔
- ۵۔ ایجنسی کے حساب کتاب کی جانچ پڑتال ڈائریکٹر لوکل فنڈ آڈٹ (ہ) خیبر پختونخواہ) ہر سال مالیاتی سال کے اواخر کے چار مہینوں میں کریگا۔
- ۶۔ حساب کتاب بمعہ آڈیٹر کے آگاہی کے ساتھ بورڈ کو منظوری کے لئے پیش کرے گا۔
- ۷۔ آڈیٹر کی آگاہی اس بات کی تصدیق کرتی ہو کہ آڈیٹر آڈٹ کے معیار کی تالیف کرتا ہو۔ اور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ آف پاکستان سے تصدیق وضع شدہ ہے۔
- ۸۔ آڈیٹر کی آگاہی ہر سال صوبائی اسمبلی کے سامنے پیش کرے گی۔
- ۱۳۔ تلافی اور عدم اختیار سماعت۔
- ۱۔ کوئی تالیف مقدمات اور دوسری قانونی کاروائی ایجنسی یا کسی دیگر شخص کے جو کام اس نے کیا یا اس آرڈیننس کے تحت نیک نیتی سے کرنے کا ارادہ رکھتا ہو، نہیں واقع ہوگا۔
- ۲۔ بمطابق ذیلی شق اکے، بورڈ کا کوئی فیصلہ اور کوئی کام جو اس نے کیا، کسی بھی عدالت یا مختار کے سامنے نہیں لایا جائیگا۔
- ۱۴۔ دوسری قوانین کو آرڈیننس سے ختم کرنا۔
- یہ آرڈیننس نافذ العمل ہوگا جو دیکھے کہ اسی وقت کوئی دوسرا قانون بھی نافذ العمل ہے۔

۱۵۔ مشکلات کا ہٹاؤ:-

- ۱۔ اگر اس آرڈیننس کے شرائط کے متعلق کوئی سوالات اُجاگر ہوں تو بورڈ کا فیصلہ حتمی تصور ہوگا۔
- ۲۔ اگر اس آرڈیننس کے شرائط کو پُرنا شیر بنانے میں اگر کوئی مشکل درپیش ہو تو چیئر مین ایسا حکم کر سکتا ہے جو اس آرڈیننس کے شرائط سے متنازع نہ ہو اور مشکلات کی دوری میں ضروری ظاہر ہوں۔
- ۳۔ جب اس آرڈیننس میں کسی کام کے لئے شرط وضع کی گئی ہو لیکن اس اتھارٹی کے نسبت جس کے ذریعے کسی بھی وقت وہ کام کرنا ہو کے لئے کوئی بھی طریقہ کار وضع نہ ہو تو اتھارٹی بورڈ کی ہدایات کے مطابق کسی بھی کام کر سکتی ہے۔

۱۶۔ اصولوں کے بنانے کا اختیار۔

سوائے جو مہیا ہے ذیلی شق 4 میں شق 5 کے بورڈ حکومت کے منظوری پر اصول بنا سکتا ہے۔ جو اس آرڈیننس کے مقاصد کو پورا کر سکے۔

لفٹنٹ جنرل (ریٹائر) افتخار حسین شاہ

پشاور

گورنر آف (g) خیبر پختونخواہ

مورخہ: ۲۶ جون ۲۰۰۱